محمد بنیامین یا محمد لقمان نام رکھنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام محمد بنیامین یا محمد لقمان رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

بہتر یہ ہے کہ بچے کا نام صرف "محمد" رکھیں کیونکہ حدیث پاک میں محمد نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ دونوں میں سے کوئی ایک نام رکھ سکتے ہیں۔

"بنیامین" حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی کا نام ہے اور اس کا معنی ہے "شیر"۔

تفسیر طبری میں ہے: "و"بنيامين" وهو بالعربية أسد" یعنی بنیامین: اس کو عربی میں اسد (شیر) کہا جاتا ہے۔ (تفسیر طبری، جلد 3، صفحہ 112، موسسۃ الرسالۃ)

"لقمان" اللہ پاک کے نیک بندے حضرت لقمان حکیم کا نام ہے جن کا ذکر اور ان کی نصیحتیں قرآن کریم میں موجود ہیں بلکہ ان کے نام پر قرآنِ کریم میں پوری سورت موجود ہے۔ لہٰذا پکارنے کے لیے بنیامین یا لقمان میں سے کوئی بھی نام رکھ سکتے ہیں۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، موسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتارمیں مذکورہ حدیث پاک کے تحت ہے :"قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن "ترجمہ : علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا : جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں ، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اوراس کی سند حسن ہے ۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دارالفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2248

تاریخ اجراء : 13شوال المکرم 1446ھ/12اپریل 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net